

سبقی منصوبہ بندی: 1	مضمون: اسلامیات	جماعت: چہارم	دوسری سہ ماہی
وقت: 40 منٹ	تاریخ: _____	ہفتہ: 8	اُستاد کا نام: _____
سبق کا نام: آدابِ مجلس		باب چہارم: اخلاق و آداب	

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ◆ مجلس کا مفہوم جان سکیں۔
- ◆ مجلس کے مقاصد اور ان کی اقسام (دینی، خوشی، غمی وغیرہ) کے پیش نظر ان میں شرکت کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔

5 منٹ

سبق کا تعارف:

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں مجلس سے مراد وہ جگہ ہے جہاں لوگ کسی خاص مقصد کے لیے جمع ہوتے ہیں اور ایک دوسرے سے گفتگو کرتے ہیں۔

15 منٹ

طریقہ تدریس:

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
 - طلبہ کو صفحہ نمبر ۴۲ سے پہلے پیرا گراف کے متن کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
 - انھیں بتائیں مجلس کے لفظی معنی ”بیٹھنے کی جگہ“ کے ہیں۔ یعنی اصطلاح میں اس سے مراد وہ جگہ ہے جہاں لوگ خاص مقصد کے لیے جمع ہوتے ہیں اور ایک دوسرے سے گفتگو کرتے ہیں۔
 - طلبہ کو بتائیں دین اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اور زندگی کے ہر شعبے میں راہ نمائی فراہم کرتا ہے۔ یہاں تک کہ ہمیں مجلس میں بیٹھنے اور بات چیت کرنے کے طریقے بھی بتاتا ہے۔
- ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: مومنو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھا کرو۔ خدا تم کو کشادگی بخشے گا

اور جب کہا جائے کہ اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہو کرو۔ (سورۃ المجادلۃ، آیت ۱۱)

• طلبہ کو اس آیت کے شانِ نزول کے بارے میں بتائیں کہ یہ آیت مجلس کے ذکر کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ بیٹھے تھے اور کچھ نصیحت کی باتیں بیان فرما رہے تھے۔ اب اگر کوئی دوسرا شخص مجلس میں آتا تو پہلے سے موجود لوگ اپنی جگہ سے نہ ہٹتے کہ اس شخص کو جگہ مل جائے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نازل فرمایا کہ اپنی مجالس میں کشادگی پیدا کرو تا کہ آنے والے کے لیے جگہ بن سکے۔

• طلبہ کو بتائیں مجالس مختلف اقسام کی ہوتی ہیں۔ تختہ تحریر پر مجالس کی اقسام لکھیں اور ستارے کے ہر کونے میں اس قسم کی مجالس کی مثالیں لکھ کر وضاحت کریں۔



• طلبہ کو بتائیں ہر مجلس میں بیٹھنے کے کچھ آداب ہوتے ہیں۔ دینی مجلس میں شرکت کرنا باعثِ رحمت و برکت ہوتا ہے کیونکہ ایسی مجلس میں اللہ اور اس کے رسول خاتم النبیین ﷺ کا ذکر ہوتا ہے، خیر خواہی اور نیکی کا درس دیا جاتا ہے۔ جبکہ ایسی مجلس جہاں نیکی کی بجائے بُرائی کی دعوت دی جائے، میں شرکت سے اجتناب کرنا چاہیے۔

• انھیں تاکید کریں کہ دینی مجالس میں ضرور شرکت کریں اور اللہ کا ذکر کریں جبکہ بُری مجالس سے اجتناب کریں کیونکہ انسان جہاں بیٹھتا ہے وہیں کی صحبت کا اثر اختیار کرتا ہے۔

5 منٹ

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ:

معانی	پڑھانے کا طریقہ	مشکل الفاظ
فراخی۔ وسعت	کُ۔ شَا۔ دَ۔ گی	کشادگی
کسی مجلس میں شرکت کی دعوت دینا۔ کھانے کے لیے بلانا	دَع۔ وَت	دعوت دینا

2 منٹ

اعادہ:

پڑھائے گئے سبق کو مختصراً دہرائیں۔

6 منٹ

جائزہ:

مشق جزو (ا) کے پہلے دو سوالوں کے جوابات طلبہ سے سنیں۔

2 منٹ

گھر کا کام:

پڑھایا گیا سبق گھر میں دہرائیں۔

5 منٹ

سرگرمی برائے طلبہ:

اپنے ساتھیوں کو آدابِ مجلس پر عمل کرنے کی ترغیب دیں۔

سبقی منصوبہ بندی: 2	مضمون: اسلامیات	جماعت: چہارم	دوسری سہ ماہی
وقت: 40 منٹ	تاریخ: _____	ہفتہ: 8	اُستاد کا نام: _____
سبق کا نام: آدابِ مجلس		باب چہارم: اخلاق و آداب	

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ◆ مجلس کے آداب جان سکیں۔
- ◆ سیرتِ نبوی ﷺ کی روشنی میں آدابِ مجلس کے واقعات جان سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔ ورک شیٹ

5 منٹ

سبق کا تعارف:

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں اسلام کے ابتدائی دور میں نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی اکثر مجالس مسجدِ نبوی میں ہوتیں۔ یہاں دینی تعلیم سے لے کر امت کے تمام مسائل کے حل اور بیرونی قبائل کے نمائندوں سے ملاقات، ہر طرح کی مجالس منعقد ہوتی تھیں۔

15 منٹ

طریقہ تدریس:

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسمِ اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ۴۲ سے متن ”سیرتِ نبوی ﷺ“ کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ مجلس کا آغاز اور اختتام اللہ تعالیٰ کے ذکر سے کرتے تھے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ مجلس میں شریک ہر شخص کو مکمل توجہ دیتے تھے۔ اگر کوئی شخص آپ خاتم النبیین ﷺ کے سامنے اپنا کوئی مسئلہ پیش کرتا تو آپ خاتم النبیین ﷺ پوری توجہ سے بات سنتے تھے۔
- طلبہ کو بتائیں ہمارے پیارے نبی خاتم النبیین ﷺ کی مجلس علم اور تربیت کی مجلس ہوتی تھی۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم مجلسِ نبوی ﷺ میں نہایت ادب و احترام سے بیٹھتے اور خاموشی اور توجہ سے آپ خاتم النبیین ﷺ کی بات سنتے۔

• انھیں مجلس کے آداب بتائیں جن میں سرفہرست دوسروں کو سلام کرنا ہے۔ یعنی کسی مجلس میں جائیں تو پوری مجلس کو سلام کریں۔ مجلس میں تنگ دلی اور خود غرضی کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے۔ نئے آنے والوں کو جگہ دینی چاہیے۔

○ مجلس میں سرگوشی نہیں کرنی چاہیے۔

○ مجلس میں کسی کی دل آزاری نہیں کرنی چاہیے اور نہ ہی مذاق اڑانا چاہیے۔

○ مجلس میں جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھ جانا چاہیے۔

○ مجلس ختم ہونے سے پہلے دُعا مانگنی چاہیے۔

○ طلبہ کو مجلس سے اٹھنے کی دُعا پڑھائیں اور زبانی یاد کروائیں۔ ”سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ“ (سنن ابی داؤد: ۴۸۵۹)

5 منٹ

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ:

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
تہمت	تہ۔ مت	جھوٹا الزام۔ بہتان
مخاطب	م۔ خا۔ طب	جس سے بات کی جائے

2 منٹ

اعادہ:

پڑھائے گئے سبق کا تصور مختصر ادھر آئیں۔

6 منٹ

جائزہ:

طلبہ سے مشق جزو (۱) کا سوال (۳) زبانی سنیں۔

2 منٹ

گھر کا کام:

ورک شیٹ حل کریں۔

5 منٹ

سرگرمی برائے طلبہ:

مختلف مجالس کا مشاہدہ کریں اور ان کی فہرست مرتب کریں کہ وہاں کن آداب کا خیال رکھا جاتا ہے؟

ورک شیٹ (ہوم ورک)

سوال 1: خالی جگہ پُر کریں۔

- ۱ مجلس کے لفظی معنی ہیں ”_____“۔
- ۲ مجلس میں جہاں _____ مل جائے، وہاں بیٹھ جانا چاہیے۔
- ۳ مجلس سے مراد وہ جگہ ہے جہاں لوگ کسی خاص _____ کے لیے جمع ہوتے ہیں۔
- ۴ ہمارے پیارے نبی ﷺ کا آغاز اور اختتام اللہ تعالیٰ کے ذکر سے کرتے تھے۔

سوال 2: آداب مجلس پر عمل کرنے کے فوائد لکھیں۔

سبقی منصوبہ بندی: 3	مضمون: اسلامیات	جماعت: چہارم	دوسری سہ ماہی
وقت: 40 منٹ	تاریخ: _____	ہفتہ: 8	اُستاد کا نام: _____
سبق کا نام: وقت کی پابندی		باب چہارم: اخلاق و آداب	

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ◆ وقت کی اہمیت سمجھ سکیں۔
- ◆ نظامِ فطرت سے وقت کی پابندی کے اصول سیکھ سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔ ورک شیٹ

5 منٹ

سبق کا تعارف:

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اور زندگی کے ہر شعبے میں ہماری رہنمائی کرتا ہے، ہر پہلو میں نظم و ضبط اور اخلاقیات سکھاتا ہے۔ اسی طرح دین اسلام نے ہمیں پابندی وقت کی بھی تعلیم دی ہے۔ ہر کام کو صحیح اور اس کے مقررہ وقت پر کرنا، پابندی وقت کہلاتا ہے۔

15 منٹ

طریقہ تدریس:

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دُعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ۴۵ کے پہلے تین پیرا گراف کے متن کی پڑھائی کرائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں وقت کی پابندی وہ طریقہ کار ہے جس پر انسان کی فلاح و کامرانی منحصر ہے۔ وقت ایسی قیمتی اور بیش قیمت دولت ہے کہ اگر اس کو ایک دفعہ کھودیں تو عمر بھر واپس نہیں لاسکتے۔
- انھیں بتائیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی مقامات پر مختلف اوقات کی قسم کھائی ہے جس سے وقت کی اہمیت اُجاگر ہوتی ہے۔ سورۃ الفجر میں وقت فجر کی قسم کھائی ہے۔
- ترجمہ: اس صبح کی قسم جس سے ظلمت چھٹ گئی۔ (سورۃ الفجر: آیت ۱)
- اسی طرح اللہ تعالیٰ نے رات اور دن کی قسم بھی کھائی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

- ترجمہ: رات کی قسم جب وہ چھا جائے۔ اور دن کی قسم جب وہ چمک اُٹھے۔ (سورۃ الیل: آیت ۱-۲)
- انھیں بتائیں ان آیات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اپنی زندگی کے ماہ و سال کو معمولی اور حقیر نہ سمجھو۔ اسکے ایک لمحے کا تم سے روز قیامت حساب ہونا ہے۔
 - طلبہ کو بتائیں نظام فطرت بھی وقت کا پابند ہے۔ سورج کے نکلنے اور غروب ہونے کا وقت مقرر ہے اسی طرح رات اور دن اپنے اپنے مقررہ وقت پر آتے ہیں۔ موسموں کی تبدیلی کا ایک خاص وقت مقرر ہے۔ مختصراً یہ کہ اس کائنات میں ہر شعبہ پابندی وقت کے اصولوں کی نمائندگی کر رہا ہے۔ لہذا ہمیں بھی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کے نظام کے مطابق ہم بھی وقت کے پابند ہوں۔ نظم و ضبط اور وقت کی پابندی قوموں اور معاشرے کی ترقی و فلاح کے لیے لازم ہے۔

5 منٹ

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ:

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
شعار بنانا	ش۔ عار	طریقہ۔ طور

2 منٹ

اعادہ:

پڑھائے گئے سبق کا تصور دہرائیں۔

6 منٹ

جائزہ:

مشق جزو (۱) کے پہلے دو سوالات کے جوابات طلبہ سے زبانی سنیں۔

2 منٹ

گھر کا کام:

پڑھائے گئے سبق کی گھر میں دہرائی کریں۔

5 منٹ

سرگرمی برائے طلبہ:

وقت کی پابندی پر تقریر تیار کریں اور کمر اجتماعت میں سنائیں۔